سوال

لڑکی کوشادی کا پیغام دینے والے میں کچھ لغزشیں ہیں جن کی اصلاح کے لیے مناقشہ کرتی ہے

جواب

الحمد للہ.

اصل تو یہی ہے کہ جب عورت کے لیے کوئی ایسا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق عورت کو پسند ہو اور اس سے دینی اور اخلاقی طور پر کوئی اور شخص بہتر اس کے سامنے نہ ہو تو اسے قبول کرلے ۔

اگر آپ سے شادی کی پیشکش کرنے والا شخص ان صفات کا مالک ہے جو آپ نے ذکر کی ہیں اور پھر وہ علم شرعی حاصل کرنے کی حرص بھی رکھتا ہے جیسا کہ آپ کہتی ہیں پھر تو یہ خیر اور بھلائی کی علامت ہے ، لیکن اگر وہ لغزشیں جن کی طرف آپ نے سوال میں اشارہ کیا ہے وہ کبیرہ گناہ ہوں یا پھر ایسے گناہ ہو

دوم : استخارہ میں یہ شرط نہیں کہ استخارہ کے بعد انسان کو کسی قسم کا معین اشارہ ہوتا ہے ، بلکہ جب وہ مشورہ اور اس معاملہ میں سوچ وبچار کرنے کے بعد اس معاملہ میں اسے اس کے دین اور دنیا کی بھلائی اور مصلحت واضح ہو تو اسے استخارہ کے بعد وہ کام کرلینا چاہیے ۔

نہ تو استخارہ کے بعد وہ کسی اشارہ کا انتظار کرے اور نہ ہی نیند اور نفسیاتی شعور کا بلکہ استخارہ کے بعد اللہ تعالی پر توکل کرتے ہوئے وہ کام کرلینا چاہیے ، استخارہ کے متعلقہ احکام وغیرہ آپ کو سوال نمبر (5882) کے جواب میں ملیں گے آپ اس کا مراجعہ کریں ۔

سوم : اس شخص کے سامنے بے پردہ آنے اور اس کے خلوت کرنے بچیں کیونکہ وہ شخص ابھی تک آپ کے لیے اجنبی ہے ، منگنی اور شادی کا پیغام دینے والے شخص کے ساتھ بیٹھنے یا ملاقات کرنے کے بارہ میں اسی ویب سائٹ پر تفصیلی جواب آپ کو سوال نمبر (12182) میں ملے گا وہ آپ کے ۔

چہارم : آپ جو یہ تمنا اور خواہش کررہی ہیں کہ آپ کا خاوند ایسا ہونا چاہیے جس کے ساتھ زندگی اللہ تعالی کے لیے بسر کی جائے بہت ہی عظیم اور اچھی خواہش ہے ، ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی اس کی توفیق دے اور آسانی پیدا فرمائے ۔

لیکن آپ کے علم میں یہ ضرور ہونا چاہیے کہ ایک صالحہ عورت ہی اس معاملہ میں مرد کی معاون ہو سکتی ہے اور اسے نصیحت کرسکتی ہے اور اسے مزید دینی تعلیمات پر ابھار سکتی ہے ، اور خاوند کے اعمال صالحہ میں مشغول رہنے کی وجہ سے جو کچھ عورت کے حق میں کمی وکوتاہی ہو اس پر صبر بھی ایک صالحہ عور

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو خیر وبھلائی کی توفیق عطا فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

22453